اکرام اللہ ساجد

تعارف و تبصرۂ کتب

خصوصی اشاعت مجلہ "علم و آگہی" گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی (برصغیر پاک و ہند کے علمی، ادبی اور تعلیمی ادارے)

ضخامت: ۳۵۰ صفحات

مرتبہ: مولانا ابوسلمان شاہجہان پوری — ناشر: گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی

کسی قوم کی تہذیبی ثروت میں اضافے کی دو ہی صورتیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ اس کے افراد اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور علم و ادب اور فن کے ذریعے سے معاشرے کو حسن و توانائی عطا کریں۔

دوسری صورت وہ ادارے ہیں جو اپنی منظم کوششوں سے ایک طرف تو افراد کے ذہنی معیار کو بلند کرتے ہیں اور دوسری طرف اس علم و دانش کے سرمائے کو مستقل و محفوظ کرنے کی راہیں نکالتے ہیں۔

گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی نے اس بار اپنے مجلّہ "علم و آگہی" کو مسلم اداروں کے تعارف و تذکرہ کے لئے وقف کیا ہے ـــــــ علم، ادب اور تعلیم دراصل ایک ہی سلسلہ کی کڑیاں ہیں اور اس خصوصی شمارے کے ذریعے سے علم و ادب اور تعلیم و تدریس سے وابستہ اداروں کو یوں باہم منسلک کر دیا گیا ہے کہ تمدنِ انسانی کے عالمِ نیرنگ میں گویا ان کا شجرۂ نسب واضح ہو گیا ہے۔

اگرچہ اردو زبان و ادب کی کئی تاریخیں منظرِ عام پر آ چکی ہیں اور ان تاریخوں میں ایسے اداروں کے سرسری حوالے بھی مل جاتے ہیں۔ لیکن ضرورت تھی کہ ان اداروں پر مستقل تحقیقی، تاریخی اور معلوماتی مقالے لکھے جاتے ـــــــ مجلّہ علم و آگہی کے اس خصوصی شمارہ نے اس ضرورت کو نہ صرف

بہت حد تک پورا کر دیا ہے بلکہ اس سلسلہ میں ایک نئی طرح بھی ڈال دی ہے۔

یہ شمارہ اس لحاظ سے بھی قابلِ ستائش ہے کہ کالجوں سے جو مجلے عام طور پر شائع ہوتے ہیں، ان میں طلبا کی تحریری کاوشوں کو زیادہ جگہ دی جاتی ہے تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور لکھنے کی مشق بھی ہو جائے لیکن اگر اس کے ساتھ ساتھ کوئی ٹھوس اور علمی مواد بھی میسر آسکے تو افادیت دوچند ہو جاتی ہے ——— اور گورنمنٹ نیشنل کالج کا یہ خصوصی شمارہ جہاں طلبہ کی اس اہم ضرورت کو پورا کرتا ہے، وہاں اس کے ذریعہ اردو کے علمی اور ادبی ذخیرہ میں ایک گراں قدر اضافہ بھی ہوا ہے ——— اور یہ بات بلا ریب و تردد کہی جا سکتی ہے کہ یہ شمارہ اپنے موضوع پر ایک معیاری اور جامع دستاویز ثابت ہوگا جو اردو کے شائقین اور عام طالب علموں کے لئے بھی مفید ہوگا اور تحقیقی کام کرنے والوں کے لئے بھی!

مقدمہ مولانا ابوسلمان شاہجہانپوری نے لکھا ہے جس میں انہوں نے ادبی، تعلیمی انجمنوں، دینی مدارس، کالج اور یونیورسٹیوں، فنِ تعلیم اور علمی اور تحقیقی اداروں پر سیر حاصل، مختصر مگر جامع انداز میں کچھ اس طرح تبصرہ کیا ہے کہ برصغیر میں انگریزوں کے تسلط سے لے کر اب تک ان کی ایک تاریخ مرتب ہو گئی ہے۔

گورنمنٹ نیشنل کالج کے اساتذہ اور طلبہ کی یہ کاوش (صوری اور معنوی) ہر لحاظ سے کامیاب رہی ہے اور وہ اس پر خصوصی مبارکباد کے مستحق ہیں۔